سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ

بنام

اندرجیت کور اور دیگران

8 دسمبر 1997

(اے۔ایم۔احمدی، چیف جسٹس، ایس۔پی۔بھروچا اور ایس۔سی۔سین، جسٹسز)

بیمہ ایکٹ، 1938 - دفعہ 64 وی بی - حادثے کے معاوضے کا دعوی - بس 19.4.90 کو ٹرک سے ٹکرا گئی - ٹرک ڈرائیور کی موت - چیک کے ذریعہ ادا کی گئی بس کے بیمہ کے لئے پریمیم کی رقم - اس کے بعد 2.5.1990 کو نقد میں ادا کی گئی پریمیم کی رقم - پریمیم کی پیشگی ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے بیمہ کمپنی کی جانب سے کلیم سے انکار - ٹریبونل نے معاوضہ دیا - اپیل پر، بیمہ کمپنی اس بنیاد پر معاوضہ ادا کرنے کی اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہے کہ اسے پریمیم کی رقم نہیں ملی - بیمہ کمپنی کے مفاد پر عوامی مفاد غالب ہے - لہذا بیمہ کمپنی معاوضہ ادا کرنے کی ذمہ دار ہے - موٹر وہیکل ایکٹ، 1988 - دفعات 147 (5) اور 149 (1)۔

30 نومبر 1989 کو اپیل کنندہ کمپنی کے ساتھ ایک بس کا بیمہ کیا گیا تھا۔ پالیسی کے لئے پریمیم چیک کے ذریعہ ادا کیا گیا تھا جس کی بے توقیری کی گئی تھی۔ درخواست گزار نے ایک خط بھیجا جس میں کہا گیا تھا کہ چونکہ چیک کی بے توقیری کی گئی ہے اس لئے انہیں کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اس کے بعد 2 مئی 1990 کو پریمیم نقد ادا کیا گیا۔ اسی دوران 19 اپریل 1990 کو بس ایک ٹرک سے ٹکرا گئی اور ٹرک ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ مدعا علیہان، متوفی کی بیوہ اور نابالغ بیٹوں نے دعویٰ کی عرضی دائر کی۔ درخواست گزار نے اس بنیاد پر اس دعوے سے انکار کیا کہ بیمہ ایکٹ 1938 کی دفعہ 64-وی بی کی شرائط کے تحت بیمہ کنندہ کو اس وقت تک کوئی خطرہ نہیں ہے جب تک کہ پریمیم پیشگی ادا نہ کیا گیا ہو۔ موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل نے اپیل کنندہ

کی دلیل کو مسترد کر دیا اور دعویداروں کو سود کے ساتھ معاوضہ دینے کا حکم دیا۔عدالت عالیہ میں دائر اپیل خارج کر دی گئی۔لہٰذا موجودہ اپیل۔

درخواست گزار کی دلیل یہ تھی کہ بیمہ ایکٹ کی دفعہ 64-وی بی کی دفعات کو مدنظر رکھتے ہوئے درخواست گزار قانون کے مطابق بس کا احاطہ کرنے والی بیمہ پالیسی کے تحت اس وقت تک کوئی خطرہ مول نہیں لے سکتا تھا جب تک کہ پریمیم ادا نہ کر دیا جائے۔ یہ بھی دلیل دی گئی تھی کہ یونائیٹڈ انڈیا بیمہ کمپنی میں اس عدالت کے فیصلے کو ٹریبونل کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ نے بھی غلط سمجھا تھا۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے اس عدالت نے

منعقد: 1۔ اپیل کنندہ بیمہ کمپنی کو پالیسی کے تحت تیسرے فریق کو اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ قرار نہیں دیا گیا کیونکہ اس نے پریمیم وصول نہیں کیا تھا۔اس سلسلے میں اس کا مداوا بیمہ شدہ کے خلاف ہے۔ درخواست گزار نے بیمہ کی جو پالیسی جاری کی وہ ایک نمائندگی تھی جس پر حکام اور تیسرے فریق عمل کرنے کے حقدار تھے۔[261-سی-ڈی]

مونٹریال اسٹریٹ ریلوے کمپنی بنام نارمنڈین، اے آئی آر (1917) پریوی کونسل 142 کا حوالہ دیا گیا۔

2۔ یہ اپیل کنندہ کمپنی ہی تھی جو اس کی بدحالی کی ذمہ دار تھی۔اس نے بیمہ ایکٹ 1938 کی دفعہ 64 وی بی کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پریمیم کی طرف صرف چیک کی وصولی پر بیمہ کی پالیسی جاری کی تھی۔بیمہ کی پالیسی جس عوامی مفاد کو پورا کرتی ہے، وہ اپیل کنندہ کے مفاد پر غالب ہونا چاہئے۔بیمہ ایکٹ کی دفعہ 64-وی بی کے ذریعہ بنائے گئے پابندی کے باوجود، درخواست گزار، ایک مجاز بیمہ کنندہ، نے اس کا پریمیم وصول کیے بغیر بس کو کور کرنے کے لئے بیمہ کی پالیسی جاری کی۔موٹر وہیکل ایکٹ، 1988 کی دفعہ 147(5) اور 149(1) کی دفعات کی وجہ سے اپیل کنندہ تیسرے فریق کو اس ذمہ داری کے سلسلے میں معاوضہ دینے کا ذمہ دار بن گیا جس کا احاطہ اس پالیسی میں کیا گیا تھا اور اس کے سلسلے میں معاوضے کے

انعامات کو پورا کرنا تھا، باوجود اس کے کہ وہ پالیسی سے پیچھے ہٹنے یا منسوخ کرنے کا حق رکھتا ہے کیونکہ اس پر پریمیم کی ادائیگی میں جاری کردہ چیک کا احترام نہیں کیا گیا تھا۔ [261-اے-سی۔ جی-ایچ]

یونائیٹڈ انڈیا بیمہ کمپنی لمیٹڈ بنام ایوب محمد اور دیگران (1991) 2 اے سی جے 650، نے اس سے اختلاف کیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 8570۔

1993 کے ایف اے او نمبر 1819 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 30.11.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے جتیندر شرما، بی۔ کے۔ پال اور پرمانند گورشامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا۔

بھروچا، جسٹس۔ منظوری دے دی گئی۔

اس اپیل کی سماعت 3 ججوں کی بنچ کر رہی ہے کیونکہ اپیل گزار کے وکیل اور ینٹل بیمہ کمپنی لمیٹڈ نے کہا تھا کہ یونائیٹڈ انڈیا بیمہ کمپنی لمیٹڈ بنام ایوب محمد اور دیگران (1991) 2 اے سی جے 650 میں اس عدالت کے فیصلے کو موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل اور عدالت عالیہ نے غلط سمجھا تھا۔ اگرچہ اپیل کنندہ اس معاملے میں دیئے گئے معاوضے کی رقم ادا کرے گا، لیکن اس نے سوال کی عمومی اہمیت کے پیش نظر، ایک مستند اعلان کی خواہش کی۔

لہذا اپیل کے مقاصد کے لئے، بہت کم حقائق متعلقہ ہیں. ایک بس حادثے کا شکار ہوگئی۔ اس کی بیمہ کی پالیسی اپیل کنندہ نے 30 نومبر 1989 کو جاری کی تھی۔ پالیسی کے لئے پریمیم چیک کے ذریعہ ادا کیا گیا

تھا۔ چیک کی بے توقیری کی گئی۔ درخواست گزار نے 23 جنوری 1990 کو ایک خط بھیجا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ اس کی بے توقیری کی گئی ہے۔ خط میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ چونکہ چیک کیش نہیں کیا گیا تھا اس لیے پالیسی پر پریمیم وصول نہیں کیا گیا تھا اور اس لیے اپیل گزار کو کوئی خطرہ نہیں تھا۔ پریمیم 2 مئی 1990 کو نقد ادا کیا گیا تھا۔ اسی دوران 19 اپریل 1990 کو یہ حادثہ پیش آیا۔ بس ایک ٹرک سے ٹکرا گئی جس کا ڈرائیور ہلاک ہو گیا۔ ٹرک ڈرائیور کی بیوہ اور نابالغ بیٹوں نے دعویٰ کی درخواست دائر کی۔ درخواست گزار نے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بیمہ ایکٹ، 1938 کی دفعہ 64-وی بی کی شرائط کے تحت، بیمہ کنندہ کو اس وقت تک کوئی خطرہ نہیں ہے جب تک کہ اس پر پریمیم پیشگی وصول نہ کیا گیا ہو۔ موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹربیونل نے اپیل کنندہ کی دلیل کو مسترد کر دیا اور دعویداروں کو درخواست کی تاریخ سے 12 فیصد سالانہ شرح سود کے ساتھ 96,000 روپے کا معاوضہ دیا، جو بیمہ شدہ اور اپیل کنندہ مشترکہ طور پر ادا کریں گے۔ پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ میں اپیل گزار کی طرف سے دائر اپیل کو سرسری طور پر خارج کر دیا گیا تھا، اور یہ وہ حکم ہے جسے اب چیلنج کیا جا رہا ہے۔

درخواست گزار کے وکیل جتیندر شرنیا نے بیمہ ایکٹ کی دفعہ 64-وی بی پر بھروسہ کیا۔ اس میں لکھا ہے:

"VB-64۔ کوئی خطرہ نہیں لیا جائے گا جب تک کہ پریمیم پہلے سے موصول نہ ہو جائے-
(1) کوئی بھی بیمہ کنندہ ہندوستان میں کسی بھی انشورنس کاروبار کے سلسلے میں کوئی خطرہ مول نہیں لے گا جس پر پریمیم ہندوستان سے باہر عام طور پر قابل ادائیگی نہیں ہوتا ہے جب تک کہ پریمیم قابل ادائیگی نہ ہو۔ اس کی طرف سے وصول کیا گیا ہے یا اس شخص کی طرف سے اس طریقے سے اور ایسے وقت کے اندر ادا کرنے کی ضمانت دی گئی ہے جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو یا جب تک کہ اس رقم کی رقم جو کہ مقرر کی گئی ہو، مقررہ طریقے سے پیشگی جمع نہ کرائی جائے۔

(2) اس سیکشن کے مقاصد کے لئے، خطرات کی صورت میں جن کے لئے پریمیم کا پیشگی تعین کیا جا سکتا ہے، خطرہ اس تاریخ سے پہلے نہیں مانا جا سکتا ہے جس پر پریمیم نقد یا چیک کے ذریعہ بیمہ کنندہ کو ادا کیا گیا ہے۔

وضاحت - جہاں پریمیم پوسٹل منی آرڈر یا ڈاک کے ذریعہ بھیجے گئے چیک کے ذریعہ پیش کیا جاتا ہے، تو خطرہ اس تاریخ پر فرض کیا جاسکتا ہے جس تاریخ کو منی آرڈر بک کیا گیا ہے یا چیک پوسٹ کیا گیا ہے، جیسا کہ معاملہ ہوسکتا ہے۔

(3) پریمیم کی کوئی بھی واپسی جو کسی پالیسی کی منسوخی یا اس کی شرائط وضوابط میں تبدیلی کی وجہ سے بیمہ شدہ اکاونٹ کی وجہ سے ہوسکتی ہے یا دوسری صورت میں بیمہ کنندہ کے ذریعہ براہ راست بیمہ شدہ کو کراس یا آرڈر چیک یا پوسٹل منی آرڈر کے ذریعہ ادا کیا جائے گا اور بیمہ کنندہ کے ذریعہ بیمہ شدہ سے مناسب رسید حاصل کی جائے گی، اور اس طرح کی واپسی کسی بھی صورت میں ایجنٹ کے اکاؤنٹ میں جمع نہیں کی جائے گی۔

(4) اگر کوئی بیمہ ایجنٹ بیمہ کمپنی کی جانب سے بیمہ کی پالیسی پر پریمیم وصول کرتا ہے تو وہ بینک اور پوسٹل تعطیلات کو چھوڑ کر وصولی کے چوبیس گھنٹوں کے اندر اپنے کمیشن کی کٹوتی کے بغیر مکمل طور پر جمع شدہ پریمیم کو بیمہ کمپنی کے ساتھ یا ڈاک کے ذریعے بھیج دے گا۔

(5) مرکزی حکومت قواعد کے ذریعہ بیمہ پولیس کی مخصوص اقسام کے سلسلے میں ذیلی دفعہ (1) کی شرائط میں نرمی دے سکتی ہے۔

مسٹر شرما نے کہا کہ بیمہ ایکٹ کی دفعہ 64-وی بی کی دفعات کو مدنظر رکھتے ہوئے درخواست گزار قانونی طور پر بس کا احاطہ کرنے والی بیمہ پالیسی کے تحت اس وقت تک کوئی خطرہ مول نہیں لے سکتا تھا جب تک کہ پریمیم ادا نہ کر دیا جائے۔ پریمیم کی اتنی زیادہ ادائیگی نہیں کی گئی تھی کیونکہ پریمیم کی ادائیگی میں بیمہ کنندہ کے ذریعہ اپیل کنندہ کو دیا گیا چیک بے عزت کر دیا گیا تھا۔ لہٰذا درخواست گزار کو کوئی خطرہ نہیں تھا اور نہ ہی وہ معاوضے کا کوئی حصہ ادا کرنے کا ذمہ دار تھا۔

مسٹر شرما نے یونائیٹڈ انڈیا بیمہ کمپنی لمیٹڈ بنام ایوب محمد کے معاملے میں فیصلے پر بھروسہ کیا۔ اڑیسہ عدالت عالیہ نے بیمہ کمپنی کے خلاف 15,000 روپے کے معاوضے کے فیصلے کو اس بنیاد پر برقرار رکھا تھا کہ

اس نے خطرے سے متعلق کور نوٹ جاری کیا تھا۔ بیمہ کمپنی کا موقف یہ تھا کہ پریمیم کا احاطہ کرنے والا چیک باونس ہوگیا تھا اور ادائیگی کی عدم موجودگی میں اس نے جو کور نوٹ جاری کیا تھا وہ غیر موثر ہوگیا تھا اور ایسی کوئی پالیسی نہیں تھی جس کے تحت اسے معاوضہ ادا کرنے کا پابند بنایا گیا ہو۔ عدالت عالیہ کا موقف یہ تھا کہ کور نوٹ کو منسوخ کرنے کے اقدامات کی عدم موجودگی میں بیمہ کنندہ کی ذمہ داری برقرار رہی، حالانکہ چیک کی باونس اور بیمہ کمپنی کی جانب سے رسک نوٹ کو منسوخ کرنے کے اقدامات کو حقیقت کے طور پر پایا گیا تھا۔ بیمہ کمپنی نے رجسٹریشن اتھارٹی اور فریقین کو نوٹس جاری کیا تھا کہ چیک باونس ہوگیا ہے اور ذمہ داری ختم ہوگئی ہے لیکن عدالت عالیہ نے یہ نتیجہ ریکارڈ کیا تھا کہ بیمہ شدہ کو منسوخی کا نوٹس نہیں دیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس عدالت نے کہا:

انہوں نے کہا! یہ حقیقت کہ چیک باونس ہوگیا تھا، بیمہ شدہ کے علم میں ایک معاملہ تھا۔ کسی بھی صورت میں، یہ مفروضہ ہوگا اور، لہٰذا، عام حالات میں کسی خاص نوٹس کی ضرورت نہیں ہوگی۔

5. چونکہ مسٹر مدن نے معاملے کی سماعت کے آغاز میں ہمیں بتایا تھا کہ رقم کم ہونے کی وجہ سے وہ اس معاملے میں ادا کی جانے والی ذمہ داری پر اختلاف کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتے ہیں لیکن بیمہ کنندہ قانون کے اصول کا فیصلہ کرنا چاہتے ہیں، لہٰذا ہمیں نہیں لگتا کہ مدعا علیہان کو نوٹس جاری کرنا ضروری ہے۔

6. ہماری رائے ہے کہ عدالت عالیہ کا یہ کہنا درست نہیں تھا کہ کور نوٹ کی منسوخی کے اقدامات کی غیر موجودگی میں خطرہ برقرار رہے گا لیکن جیسا کہ مسٹر مدن نے خود کہا ہے، ہم عدالت عالیہ کے اس فیصلے میں مداخلت نہیں کرتے ہیں جس میں بیمہ کنندہ کو 15،000 روپے ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

ہمیں یہ نتیجہ اخذ کرنا مشکل لگتا ہے کہ یونائیٹڈ انڈیا بیمہ کمپنی لمیٹڈ بنام ایوب محمد کے معاملے میں فیصلہ قانون کے اصول کا فیصلہ کرتا ہے کیونکہ خصوصی اجازت کی درخواست پر کوئی نوٹس جاری نہیں کیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی فیصلے میں اس رائے کا اظہار کیا گیا ہے کہ عدالت عالیہ نے یہ کہنے میں غلطی کی تھی کہ کور نوٹ کو منسوخ کرنے کے اقدامات کی عدم موجودگی میں خطرہ برقرار رہے گا۔

موٹر وہیکل ایکٹ، 1988 کے باب دوم میں تیسرے فریق کے خطرات کے خلاف موٹر گاڑیوں کی بیمہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے تحت دفعہ 146 میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص عوامی جگہ پر کسی دوسرے شخص کو موٹر گاڑی استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا جب تک کہ گاڑی کے استعمال کے سلسلے میں بیمہ کی پالیسی نافذ نہ ہو جو باب کے تقاضوں کی تعمیل کرتی ہو۔ دفعہ 147 پالیسیوں کے تقاضوں اور ذمہ داری کی حدود کا تعین کرتی ہے۔ بیمہ کی پالیسی، اس شق کی وجہ سے، ایک ایسی پالیسی ہونی چاہئے جو کسی ایسے شخص کے ذریعہ جاری کی جاتی ہے جو مجاز بیمہ کنندہ ہے. ذیلی دفعہ 5 میں لکھا ہے:

(5) فی الحال نافذ العمل کسی بھی قانون میں کچھ بھی موجود ہونے کے باوجود، اس دفعہ کے تحت بیمہ کی پالیسی جاری کرنے والا بیمہ کنندہ کسی بھی ذمہ داری کے سلسلے میں پالیسی میں متعین شخص یا افراد کے طبقات کو معاوضہ دینے کا ذمہ دار ہوگا جس کا احاطہ پالیسی میں اس شخص یا افراد کے ان طبقوں کے معاملے میں کرنا ہے۔

دفعہ 149 بیمہ کمپنیوں کی ذمہ داری سے مراد ہے کہ وہ تیسرے فریق کے خطرات کے سلسلے میں بیمہ شدہ افراد کے خلاف فیصلوں اور انعامات کو پورا کریں۔ اس کی ذیلی دفعہ (1) اس طرح ہے:

" (1) اگر دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت اس شخص کے حق میں بیمہ کا سرٹیفکیٹ جاری ہونے کے بعد، جس کے ذریعہ پالیسی نافذ کی گئی ہے، ایسی کسی ذمہ داری کے بارے میں فیصلہ یا فیصلہ دیا جاتا ہے جو دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) (پالیسی کی شرائط کے تحت شامل ذمہ داری ہونا) (یا دفعہ 163 اے کی دفعات کے تحت) کے تحت پالیسی کے تحت شامل ہونا ضروری ہے۔ پالیسی کے ذریعے بیمہ کرایا گیا کوئی بھی شخص، اس کے باوجود کہ بیمہ کنندہ اس پالیسی سے بچنے یا منسوخ کرنے کا حقدار ہوسکتا ہے یا اس سے بچنے یا منسوخ کرنے کا حق دار ہوسکتا ہے، بیمہ کنندہ، اس سیکشن کی دفعات کے تحت، فرمان سے فائدہ اٹھانے والے شخص کو ایسی کوئی رقم ادا کرے گا جو اس کے تحت ادا کی جانے والی بیمہ شدہ رقم سے زیادہ نہ ہو، گویا وہ ذمہ داری کے حوالے سے فیصلہ کرنے والا مقروض تھا، اس کے ساتھ ساتھ اخراجات کے حوالے سے ادا کی جانے والی کوئی بھی رقم اور اس رقم پر سود کے حوالے سے ادا کی جانے والی کوئی بھی رقم فیصلوں پر سود سے متعلق کسی قانون سازی کی بنیاد پر ادا کی جاتی تھی۔

لہٰذا ہمارا یہ موقف ہے۔ بیمہ ایکٹ کی دفعہ 64-وی بی کے ذریعے لگائی گئی پابندی کے باوجود، درخواست گزار، جو ایک مجاز بیمہ کمپنی ہے، نے پریمیم وصول کیے بغیر بس کو کور کرنے کے لئے بیمہ کی پالیسی جاری کی۔ موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعہ 147(5) اور 149(1) کی دفعات کی وجہ سے، اپیل کنندہ اس ذمہ داری کے سلسلے میں تیسرے فریق کو معاوضہ دینے کا ذمہ دار بن گیا جس کا احاطہ اس پالیسی میں کیا گیا تھا اور اس کے حق کے باوجود (جس پر ہم کوئی رائے ظاہر نہیں کرتے ہیں) پالیسی سے بچنے یا منسوخ کرنے کا ذمہ دار تھا کیونکہ اس پر پریمیم کی ادائیگی میں جاری کردہ چیک نے ایسا نہیں کیا تھا۔ اعزاز سے نوازا گیا۔

درخواست گزار نے بیمہ کی جو پالیسی جاری کی وہ ایک نمائندگی تھی جس پر حکام اور تیسرے فریق عمل کرنے کے حقدار تھے۔ درخواست گزار کو پالیسی کے تحت تیسرے فریق کو اپنی ذمہ داریوں سے بری الذمہ قرار نہیں دیا گیا کیونکہ اسے پریمیم نہیں ملا تھا۔ اس سلسلے میں اس کا علاج بیمہ شدہ کے خلاف ہے۔

ہم اس سلسلے میں مانٹریال اسٹریٹ ریلوے کمپنی بنام نارمنڈین، اے آئی آر (1917) پریوی کونسل 142 کے معاملے میں مندرجہ ذیل اقتباس پر غور کر سکتے ہیں۔

"جب کسی قانون کی دفعات عوامی فرائض کی انجام دہی سے متعلق ہوں اور معاملہ ایسا ہو کہ اس ذمہ داری کو نظر انداز کرتے ہوئے کیے گئے کاموں کو کالعدم قرار دینا ان لوگوں کے ساتھ سنگین عام تکلیف یا ناانصافی کا باعث بنے گا جن کا اس ذمہ داری سے وابستہ افراد پر کوئی کنٹرول نہیں ہے اور اس کے ساتھ ہی مقننہ کے بنیادی مقصد کو فروغ نہیں دے گا، اس طرح کی دفعات کو صرف ڈائرکٹری قرار دینے کا رواج رہا ہے، ان کو نظر انداز کرنا، اگرچہ قابل سزا ہے، لیکن کیے گئے کاموں کے جواز کو متاثر نہیں کرتا ہے۔

یہ بھی نوٹ کیا جانا چاہئے کہ یہ اپیل کنندہ ہی تھا جو اس کی بدحالی کا ذمہ دار تھا۔ اس نے بیمہ ایکٹ کی دفعہ 64-وی بی کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پریمیم کی مد میں صرف چیک کی وصولی پر بیمہ کی پالیسی جاری کی تھی۔ بیمہ کی پالیسی جس عوامی مفاد کو پورا کرتی ہے، واضح طور پر، اپیل کنندہ کے مفاد پر غالب ہونا چاہئے۔

ان حالات میں ہمارا خیال ہے کہ یونائیٹڈ انڈیا بیمہ کمپنی لمیٹڈ بنام ایوب محمد کے معاملے میں جو مشاہدات کیئے گئے ہیں، ان میں اچھا قانون نہیں ہے۔

اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ جواب دہندگان پیش نہیں ہوئے، اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

ایس وی کے آئی

اپیل خارج کر دی گئی۔